2021年3月30日ジャング紙ラホール版6面

گھوسٹ ملازمین

کرپشن کا زہر ہماری پوری سرکاری مشینری میں جس طرح سرایت کرگیا ہے، مختلف اداروں میں بے شمار جعلی ملازمین کے نام پر قومی وسائل کی لوٹ کھسوٹ اس کا ایک نمایاں مظہر ہے۔ اس کی مثالیں آئے دن سامنے آتی رہتی ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں خاص طور پر یہ جعل سازی عام ہے۔ ایک تازہ اخباری رپورٹ کے مطابق یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن میں بھی یہ کھیل بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ کارپوریشن کی آڈٹ رپورٹ برائے 20-2019 میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ادارے کے 42 ریجنوں میں 7 ہزار 1662 اسامیوں پر ریکارڈ کے مطابق 9 ہزار 6 5 7 ملازمین کام کررہے ہیں۔ یعنی تقریباً اکیس سو ملازمین اضافی ہیں جن کے گھوسٹ یعنی غیر حقیقی ہونے کا امکان بہت واضح ہے۔ اس شبہ کو یہ امر یقین میں بدل دیتا ہے کہ ان اضافی ملازمین کی تفصیلات بھی آڈیٹرز کو فراہم نہیں کی گئیں جبکہ انہیں کئی سال سے تنخواہوں کی باقاعدہ ادائیگی ہورہی ہے اور ان کی ملازمت کو مستقل بھی کیا جا چکا ہے۔ یہ بھرتیاں اس مدت میں بھی جاری رہیں جب بھرتیوں پر پابندی تھی۔ رپورٹ کے مطابق یہ صورت حال ظاہر کرتی ہے کہ یوٹیلٹی اسٹورز کارپوریشن کے بجٹ کے معاملات میں کوئی مالی ضابطہ یا کنٹرول نہیں ہے۔ پہلے ہی سے مالی مشکلات کی شکار کارپوریشن کو اس کرپشن سے جلد از جلد نجات دلانا ضروری ہے۔ لہٰذا آڈیٹرز کی سفارش کے مطابق اس معاملے کی بلاتاخیر شفاف تحقیقات کا اہتمام کرکے اور حقائق قوم کے سامنے لاکر تمام ذمے داروں کے خلاف قانون کے مطابق قرارواقعی کارروائی کی جانی چاہئے۔ سرکاری اداروں میں اس قسم کے ہتھکنڈوں سے ہر روز جو کرپشن ہورہی ہے، اچھی حکمرانی کا تقاضا ہے کہ اسے روکنے کے لئے مؤثر تدابیر اختیار کی جائیں اور قومی وسائل کو ضائع ہونے سے بچایا جائے۔